روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
جمعرات 28 جنوری 2016ء 17 ربیع الثانی 1437 ہجری 28 صلح 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 24

سماعت اور بصارت کیلئے دعا

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کرتے تھے۔

اے اللہ مجھے میری قوت سماعت اور بصارت سے دیر تک فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرما۔

(مستدرك حاكم جلد 4 صفحه 459 حديث نمبر:8272)

اخلاق عالیہ رفقاء حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 30 نومبر 2012ء میں فرماتے ہیں۔

میاں محمد شریف کشمیری صاحب فرماتے ہیں کہ جمال الدین صاحب سیکھوانی ولد میاں صدیق صاحب نے مجھے بتایا کہ مَیں نے خیال کیا کہ جب بادشاہ کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے کا یہ الہام ہے حضرت مسیح موعود کا کہ ''بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے'' تو کیا ہمیں برکت حاصل نہ ہوگی۔ اُن کی آنکھوں سے پانی بہتا تھا۔ انہوں نے حضور کی پگڑی کا پلہ ایک موقع ملا اُن کو تو آنکھوں پر پھیرا تو آنکھیں اچھی ہوگئیں۔ کہتے ہیں مجھے بھی ککرے تھے آنکھوں میں، میں نے بھی پلّہ اپنی آنکھوں پر پھیرا اور وہ اچھی ہوگئیں۔

ایک روایت میں حضرت چوہدری فتح محمد صاحب بیان فرماتے ہیں کہ ایک میرے بھائی نواب دین کو خواب آیا کہ حضور نے میرے سے آٹھ آنے کے پیسے مانگے ہیں۔ پھر مَیں اور نواب دین دونوں پیسے دینے گئے اور خواب سنائی تو حضور نے فرمایا کہ اس خواب کے نتیجے میں تم علم پڑھو گے۔ سو جب مولوی سکندر علی ہمارے گاؤں میں آگئے تو اُن سے میں نے اور نواب دین نے بلکہ اور بہت سارے لوگوں نے قرآن مجید پڑھا اور کچھ اُردو کی کتابیں بھی پڑھیں۔ جو حضور کا فرمانا تھا پورا ہو گیا۔ پھر آگے کہتے ہیں کہ ہمارے گاؤں میں ایک پیپل کا درخت تھا جو ہم نے مرزا نظام الدین صاحب کے پاس فروخت کیا تھا اور اُس وقت ہمارے گاؤں میں بیماری طاعون تھی اور ہم نے وہ روپے جو پیپل کی قیمت کے تھے وہ سیر پر آتے وقت حضرت صاحب کے آگے نذر کر دیئے اور حضور راستے سے ہٹ کر ہمارے گاؤں میں (بیت) کے پاس آکر دعا کرنے لگ گئے اور بیماری دور ہوگئی۔ گاؤں میں جو بیماری تھی۔

حضرت میاں محمد دین صاحب ولد میاں نورالدین صاحب فرماتے ہیں۔ میرے دل میں گزرا کہ میں علمِ دین سے ناواقف ہوں اور لوگ مجھے تنگ کریں گے۔ میں کیا کروں گا اور پوچھنے سے بھی شرم کر رہا تھا۔ حضرت مسیح موعود سے یا کسی اور سے بھی پوچھنے سے شرم تھی۔ جو آپ یعنی حضرت مسیح موعود نے بغیر میرے پوچھے اُس کا جواب دیا۔ کہتے ہیں کہ میرے سوال کہ جب آپ کے بائیں پہلو پر لیٹے ہوئے تھے، بیت مبارک کے چھت پر محراب میں تھے اور آپ کا سر جانبِ شمال تھا اور مَیں پیٹھ کے پیچھے بیٹھ کر مشرق کی طرف منہ کر کے آپ کو مٹھیاں بھر رہا تھا، دبا رہا تھا۔ پوچھنے سے مجھے شرم تھی لیکن بہرحال مَیں بیٹھا تھا دل میں خیال آیا دباتے ہوئے تو کہتے ہیں لیٹے لیٹے حضرت مسیح موعود نے میری طرف منہ فرمایا اور ایسے بلند لہجہ اور رعب ناک آواز سے فرمایا کہ مَیں کانپ گیا۔ فرمایا ہمارے کلام کو پڑھنے والا کبھی مغلوب نہیں ہوگا۔

(الفضل 15 جنوری 2013ء)

روزہ رکھنے کی تحریک

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 7۔اکتوبر 2011ء کے خطبہ جمعہ میں دعاؤں اور عبادات کی طرف توجہ دلائی اور ہفتہ میں ایک دن روزہ رکھنے کی تلقین فرمائی ہے۔ آپ نے فرمایا:

پاکستان میں رہنے والے احمدیوں کو میں خاص طور پر توجہ دلانی چاہتا ہوں کہ دعاؤں کو صرف عام دعائیں ہی نہیں بلکہ خاص دعاؤں کی طرف اب پہلے سے بڑھ کر توجہ دیں۔ بلکہ ان دعاؤں کے ساتھ ساتھ ہفتہ میں ایک نفلی روزہ بھی رکھنا شروع کر دیں۔

(روزنامہ الفضل 29 نومبر 2011ء)

علمی سیمینار، شارٹ کورس

نظارت تعلیم کے تحت Water and Food Safety کے موضوع پر ایک معلوماتی سیمینار مورخہ 6 فروری 2016ء کو ہوگا۔ اس سیمینار میں شمولیت کے خواہشمند طلبہ وطالبات جلد از جلد اپنی رجسٹریشن درج ذیل ای میل ایڈریس پر یا بذریعہ ایس ایم ایس کروالیں۔ رجسٹریشن کروانے کی آخری تاریخ 4 فروری 2016ء ہے۔

اسی طرح نظارت تعلیم کے تحت Writing Skills کے موضوع پر ایک شارٹ کورس ماہ فروری میں کروایا جا رہا ہے۔ اس کورس میں شمولیت کے خواہشمند طلبہ وطالبات جلد از جلد اپنی رجسٹریشن درج ذیل ای میل ایڈریس پر کروالیں۔ رجسٹریشن کروانے کی آخری تاریخ 6 فروری 2016ء ہے۔ رجسٹریشن کروانے کیلئے کوائف نام ایڈریس فون نمبر اور ای میل درکار ہے۔

Tel:0476212473,
Mob:03339791321
Email:registration@njc.edu.pk

(نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

خطبہ نکاح مورخہ 9 جولائی 2013ء بمقام: بیت الفضل لندن

بیان فرمودہ: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

تشہد وتعوذ اور مسنون آیات قرآنیہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس وقت میں ایک نکاح کا اعلان کروں گا۔ جو عزیزہ ھبۃ السلام بنت مکرم ڈاکٹر عبدالخالق صاحب ربوہ کا عزیزم سعید احمد نذیر کے ساتھ بارہ ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے، جو آج کل یہیں ہیں۔ مکرم مجید احمد بشیر صاحب کے بیٹے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یہ دونوں خاندان، لڑکی کا بھی اور لڑکے کا بھی ربوہ کے پرانے خاندان ہیں۔ بلکہ قادیان سے تعلق ہے۔ یہ نئے قائم ہونے والے رشتے ان کا جہاں تک میرا علم ہے پہلے ایک احمدیت کا رشتہ تو تھا لیکن ویسے کوئی عزیز داری، رشتہ داری نہیں تھی۔

پس جماعت میں جب رشتے قائم ہوتے ہیں تو لڑکی والے بھی لڑکے والے بھی، لڑکے کو بھی اور لڑکی کو بھی یہ دیکھنا چاہئے کہ جماعتی تعلق بھی اچھا ہو اور دینداری بھی ہو۔ جب آنحضرت ﷺ نے ہمیں توجہ دلائی کہ لڑکا جب لڑکی کا رشتہ تلاش کرے تو دین داری کو ترجیح دے۔ تو ظاہر ہے یہ اسی وقت ہو سکتا ہے جب لڑکا خود بھی دیندار ہو۔ پس یہ بہت اہم پہلو ہے جسے ہمیشہ شادی بیاہ کے موقع پر یاد رکھنا چاہئے۔ رشتوں کے قائم ہونے پر یاد رکھنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ دونوں خاندان جیسا کہ میں نے کہا ربوہ سے ان کا پرانا تعلق ہے اور جماعت کے خدمت گزار ہیں۔ لڑکی کے، بچی کے دادا بھی واقف زندگی تھے اور جامعہ احمدیہ میں بڑا لمبا عرصہ پڑھاتے بھی رہے اور صرف واقف زندگی نہیں تھے بلکہ بڑے اعلیٰ پائے کے مقرر اور علمی آدمی تھے اور سیرت کے موضوع پر خاص طور پر اور احادیث پر خاص طور پر ان کو بڑا عبور حاصل تھا۔ ڈاکٹر عبدالخالق صاحب ان کے، مولانا غلام باری صاحب سیف کے بیٹے ہیں اور یہ بھی واقف زندگی ہیں اور اس وقت فضل عمر ہسپتال میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ اسی طرح عزیزم سعید احمد نذیر ان کے والد مجید احمد بشیر صاحب چند سال عارضی وقف کر کے گھانا گئے اور وہاں وقف کی روح کے ساتھ انہوں نے بڑی خدمات انجام دیں۔ اسی طرح ان کے، مجید بشیر صاحب کے والد اور بچے کے دادا کو ایک لمبا عرصہ تو انہوں نے حکومت کی نوکری کی۔ شاید Military Accounts میں تھے لیکن اس کے بعد ایک لمبا عرصہ، اتنا ہی عرصہ میرا خیال ہے پھر وقف کر کے جماعت کی خدمت بھی کی اور کچھ عرصہ میرے ساتھ بھی انہوں نے کام کیا۔ میں نے دیکھا ہے کہ وقت پر سب سے پہلے دفتر آنے والے، اپنے کام میں جُت جانے والے اور اپنی کسی بھی قسم کی تکلیف کی پرواہ نہ کرنے والے تھے۔ نظر ان کی کمزور ہوگئی تو بڑا قریب ہو کے کاغذ کو دیکھا کرتے تھے لیکن کبھی انہوں نے یہ شکوہ نہیں کیا کہ میں یہ کام نہیں کر سکتا۔ میں نے ان کو گھنٹوں کام کرتے دیکھا ہے۔ پس یہ لوگ تھے جنہوں نے وفا کے ساتھ دین کو دنیا پر مقدم رکھا۔ اللہ کرے کہ ان کی آئندہ نسلیں بھی وفا کے ساتھ دین کو دنیا پر مقدم کرنے والی ہوں۔ یہ رشتہ جو قائم ہو رہا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور آپس میں پیار اور محبت اور اعتماد کی فضا میں یہ زندگی بسر کرنے والے ہوں۔ ان چند الفاظ کے ساتھ اب میں نکاح کا اعلان کرتا ہوں۔ بچی کے وکیل عمر فاروق صاحب ہیں۔ ان کے والد یہاں موجود نہیں۔

اعلان نکاح اور فریقین کے درمیان ایجاب و قبول کروانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی اور فریقین کو شرف مصافحہ بخشتے ہوئے مبارک باد دی۔

(مرتبہ: مکرم ظہیر احمد خان صاحب مربی سلسلہ)

مکرم ظفر اقبال قریشی صاحب

35 واں جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ ہالینڈ

خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے جماعت احمدیہ ہالینڈ کا 35 واں جلسہ سالانہ مورخہ 8 تا 10 مئی 2015ء کو Nunspeet میں ہوا۔ Nunspeet ہالینڈ کے شمال میں واقع ایک چھوٹا سا گاؤں ہے جس کی آبادی تقریباً 19 ہزار نفوس پر مشتمل ہے یہاں جماعت احمدیہ ہالینڈ کا ایک مشن ہاؤس بھی قائم ہے۔ امسال اس مشن ہاؤس کے قریب ایک وسیع ٹینس ہال کرایہ پر لیا گیا تھا جہاں یہ جلسہ منعقد ہوا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مکرم اخلاق احمد انجم صاحب دفتر تبشیر لندن نے بطور مرکزی مقرر شرکت کی۔

مورخہ 8 مئی 2015ء کو جلسہ سالانہ کا آغاز صبح 11 بجے رجسٹریشن سے ہوا۔ بعد ازاں امیر جماعت احمدیہ ہالینڈ نے انتظامات کا معائنہ کیا۔ پرچم کشائی کی تقریب اور نماز جمعہ کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ MTA کے ذریعے براہ راست سنا گیا۔

پہلا اجلاس

پہلا اجلاس مورخہ 8 مئی 2015ء کو دوپہر 4 بجے شروع ہوا۔ جس کی صدارت مکرم ھبۃ النور فرحانن صاحب امیر جماعت احمدیہ ہالینڈ نے کی۔ اس اجلاس کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا اور ان آیاتِ کریمہ کا اردو، ڈچ اور انگلش ترجمہ پیش کیا گیا۔ اس کے بعد حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام ترنم سے پیش کیا گیا۔ بعد ازاں امیر صاحب ہالینڈ نے افتتاحی خطاب فرمایا۔

اس اجلاس کی دوسری تقریر مکرم نعیم احمد وڑائچ صاحب مشنری انچارج جماعت احمدیہ ہالینڈ کی تھی۔

مورخہ 9 مئی 2015ء کو اجتماعی نماز تہجد کا انتظام کیا گیا تھا۔

دوسرا اجلاس

دوسرے اجلاس کی کارروائی مورخہ 9 مئی 2015ء کو دوپہر 12 بجے شروع ہوئی۔ جس کی صدارت مکرم چوہدری مبشر احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ نے کی۔ اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا اور ان آیات کریمہ کا اردو، ڈچ اور انگلش ترجمہ پیش کیا گیا۔ پھر نظم پیش کی گئی۔ اس اجلاس میں دو تقاریر ہوئیں پہلی تقریر مکرم عطاء القیوم صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ ہالینڈ کی تھی۔

دوسری تقریر مکرم حامد کریم محمود صاحب مربی سلسلہ ہالینڈ کی تھی۔

دونوں تقاریر کا live ڈچ ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔

پروگرام لجنہ اماء اللہ ہالینڈ

مورخہ 9 مئی 2015ء کو صبح سوا دس بجے لجنہ اماء اللہ ہالینڈ نے اپنا ایک اجلاس منعقد کیا۔ جس کی صدارت محترمہ صدر لجنہ اماء اللہ ہالینڈ نے کی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد نظم پیش کی گئی۔ بعد ازاں دو تقاریر پیش کی گئیں۔ ان تقاریر کے بعد قصیدہ پیش کیا گیا۔ آخر پر محترمہ صدر لجنہ اماء اللہ ہالینڈ نے لجنہ سے خطاب کیا۔ دعا کے ساتھ یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

تیسرا اجلاس

تیسرا اجلاس دوپہر 3 بجے شروع ہوا۔ یہ اجلاس غیر از جماعت ڈچ مہمانوں کے لئے مختص تھا۔ اس اجلاس کی صدارت مکرم ھبۃ النور فرحانن صاحب نے کی۔ پہلے تلاوت قرآن کریم بمعہ ڈچ ترجمہ پیش کی گئی۔ بعد ازاں مکرم امیر صاحب نے جماعت احمدیہ کا تعارف کروایا اور چند استقبالیہ کلمات کہے۔ اس اجلاس میں دو تقاریر پیش کی گئیں جو کہ ڈچ زبان میں تھیں۔ اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم عبدالحمید فان درفیلدن صاحب کی تھی۔ دوسری تقریر مکرم ڈاکٹر عبدالحق کمپیئر صاحب کی تھی۔

اس اجلاس میں 41 غیر از جماعت مہمانوں نے شرکت کی۔ آخر میں محفل سوال و جواب منعقد ہوئی جس میں ڈچ مہمانوں نے مختلف سوالات کئے جن کے جوابات مکرم امیر صاحب اور مقررین نے دیئے۔ اس کے بعد مہمانوں کو کھانا پیش کیا گیا۔

شعبہ اشاعت کے زیر اہتمام جلسہ گاہ میں ایک بک سٹال کا بھی انتظام کیا گیا تھا جہاں اردو، انگلش اور ڈچ زبانوں میں جماعتی کتب دستیاب تھیں۔

جلسہ سالانہ کو خدا کے فضل سے لوکل میڈیا میں کافی کوریج ملی اور جماعت احمدیہ کے پیار ومحبت اور امن وسلامتی کے پیغام کو خوب سراہا گیا۔ اس طرح ہزاروں افراد تک جماعت احمدیہ کا تعارف بڑے عمدہ طریق پر پہنچا۔

مورخہ 10 مئی 2015ء کو اجتماعی نماز تہجد کا انتظام کیا گیا تھا۔

چوتھا اجلاس

چوتھے اجلاس کی کارروائی مورخہ 10 مئی 2015ء کو صبح ساڑھے دس بجے شروع ہوئی۔ جس کی صدارت نائب امیر جماعت احمدیہ ہالینڈ مکرم عبدالحمید فان درفیلدن صاحب نے کی۔ اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا اور آیاتِ کریمہ کا اردو، ڈچ اور انگلش ترجمہ پیش کیا گیا۔ پھر نظم پیش کی گئی۔ اس اجلاس میں دو تقاریر ہوئیں پہلی تقریر ڈچ زبان میں مکرم سفیر احمد صدیقی مربی سلسلہ ہالینڈ صاحب کی تھی۔ دوسری تقریر مکرم اظہر علی نعیم صاحب صدر مجلس انصار اللہ ہالینڈ کی تھی۔

اختتامی اجلاس

دوپہر پونے تین بجے اختتامی اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ اس اجلاس کی صدارت مکرم امیر جماعت احمدیہ ہالینڈ نے کی۔ اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآنِ کریم سے ہوا اور آیاتِ کریمہ کا اردو، ڈچ اور انگلش ترجمہ پیش کیا گیا۔ بعد ازاں مکرم اخلاق احمد انجم صاحب نے ''آنحضرت ﷺ کا دشمنوں سے حسن سلوک'' کے موضوع پر تقریر کی۔ اس تقریر کا Live ڈچ ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔

بعد ازاں مکرم امیر صاحب نے اختتامی خطاب کیا اور مکرم اخلاق احمد انجم صاحب نے دعا کروائی۔ یوں یہ تین روزہ جلسہ سالانہ بفضل اللہ تعالیٰ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ اس اجلاس میں تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے اولڈ سٹوڈنٹس کے ایک گروپ نے بھی شرکت کی۔ یہ گروپ 24 افراد پر مشتمل تھا جو کہ لندن سے تشریف لائے تھے۔

جلسہ کی کل حاضری 896 رہی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ جلسہ کے شاملین کو اپنے فضلوں سے نوازے اور سب کے ایمان و وفا میں برکت دے۔ آمین

مکرم زکریا ورک صاحب کینیڈا

اسلامی سائنس کی یورپ ترسیل اور نشاۃ ثانیہ

مسلمانوں کی کتب کے تراجم سے موجودہ یورپ نے 12 ویں صدی میں جنم لیا

(قسط اول)

آٹھویں اور نویں صدی میں جس طرح مسلمان سائنسدانوں نے سنسکرت، پہلوی، یونانی علوم عقلیہ کی کتابوں کے عربی میں تراجم کر کے ان کو محفوظ کیا تھا اسی طرح نصف بارہویں صدی سے یورپ میں عربی کتابوں کے تراجم لاطینی میں کئے گئے تھے۔ وہ عرصہ جس کو ہم اسلامی سائنس کا سنہری دور کہتے ہیں یعنی 750-1200ء یہی عرصہ یورپ کی علمی تاریخ کا تاریک ترین عرصہ تھا۔ ہسٹری آف سائنس کی کسی کتاب کو اٹھا کر دیکھ لیں، ہر جگہ اعتراف کیا گیا ہے کہ ان پانچ سو سالوں میں سائنس کی ترویج و فروغ کا تمام کام مشرق وسطیٰ کے اسلامی ممالک میں ہوا تھا۔ اس لئے بعض اس کو اسلامی یا عربی سائنس بھی کہتے ہیں ورنہ سائنس کی حیثیت یونیورسل ہے، دنیا میں ہندو سائنس، یہودی سائنس، نصرانی سائنس نام کی کوئی چیز نہیں۔ عربی سائنس سے مراد یہ ہے کہ اس عرصہ میں سائنسی کام عربی میں ہوا تھا کیونکہ سائنس کی زبان عربی تھی۔ سائنس، قوموں، ملکوں، رنگ و نسل سے بالاتر آفاقی چیز ہے۔

یورپ میں اسلامی سائنس کی ترویج کے کام کا آغاز اٹلی اور اسلامی سپین (بارسیلونا، ٹولیڈو، اشبیلیہ، ٹارازونا، سیگویا، پامپلونا)، سسلی (پالرمو، سالرنو) اور فرانس (ناربون، مارسیلز، لیوآن) میں ہوا تھا۔

جن یونانی سکالرز کی کتابیں ترجمہ کی گئیں وہ یہ تھے: بطلیموس، جالینوس، ارسطو، افلاطون، فیثاغورث، بقراط، اقلیدس۔

جن مسلمان سائنسدانوں کی کتابوں کے تراجم عربی سے لاطینی میں کر کے عربی علوم کو یورپ میں پھیلایا گیا تھا ان کے اسماء گرامی یہ ہیں: موسیٰ خوارزمی، ثابت ابن قرۃ، حنین ابن اسحٰق، بنوموسیٰ برادران، یعقوب الکندی، علی ابن عباس مجوسی، زکریا الرازی، ابن سینا، ابن الہیثم، ابوالقاسم زہراوی، ابن باجہ اندلسی، ابن رشد قرطبی، ابن زہر، مسلمہ ابن احمد مجریطی، جابر ابن افلاح اندلسی۔

بارہویں صدی کی اس نشاۃ ثانیہ میں یہودی نصرانی اور مسلمان سکالرز پندرھویں صدی تک برابر کے شریک رہے تاوقتیکہ یہودیوں اور مسلمانوں کو سپین سے انخلاء پر مجبور کر دیا گیا۔ ان سکالرز کے علمی کام کی وجہ سے یورپ کی لائبریریوں اور راہب خانوں کو کتابیں مہیا ہوئی تھیں جن کے ذریعہ عہد قدیم کے علمی اثاثے تک ان کی رسائی ممکن ہوئی تھی۔ آج ہمارے دور میں کنگ پیٹر اول کا ٹولیڈو میں محل عربی اور عبرانی تراجم کے فن سکھانے کا مرکز ہے۔ یہ چودھویں صدی کی مودے جار Mudejar عمارت ہے۔

چند ایک مذکورہ بالا یورپین سکالرز کے مختصر حالات اور ان کے علمی کارناموں کا ذکر درج ذیل ہے۔

گربرٹ آف اوری لیک

Gerbert of Aurillac (945-1003)

یونانی عربی علوم کی یورپ میں ترسیل کے سلسلہ میں سب سے پہلا نام فرنچ سکالر اور ٹیچر گربرٹ آف اوری لیک کا ہے جو بعد میں پاپائے اعظم کے عہدہ پر متمکن ہونے کے بعد پوپ سلویسٹر 999-1003ء کے نام سے مشہور ہوا تھا۔ اس کا ایک خط جو اس نے 984ء میں بارسی لونا کے لوپی ٹس Lupitus کو بھیجا تھا اس میں لکھا کہ علم جوتش پر کتاب کا جو ترجمہ اس نے کیا ہے وہ اس کو بھجوا دے۔ شاید یہ ترجمہ عربی سے کیا گیا تھا۔ گربرٹ نے خود بھی اصطرلاب پر ایک رسالہ De Astrolabia زیب قرطاس کیا تھا جس میں عربی اثر نمایاں نظر آتا ہے۔ اس کے علاوہ اس نے حساب، جیومٹری، ہیئت اور میوزک پر کتابیں لکھیں جن میں سے ایک گنتار پر ہے جو چین سے اسلامی ممالک میں پہنچا تھا۔ گربرٹ کے ذریعہ گنتار، آرملری سفیئر، اسلامی ریاضی، اسلامی ہیئت یورپ میں متعارف ہوا تھا۔ رائمز Rheims کے کیتھڈرل سکول میں وہ علم ہیئت پر درس دیا کرتا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ گربرٹ کے شاگرد تحصیل علم کے بعد شمالی یورپ کے آٹھ کیتھڈرل سکولوں میں مدرس بن کر گئے تھے۔ آرملری سفیئر اور ہندی اعداد کا علم اس نے اسلامی سپین میں تعلیم کے دوران حاصل کیا تھا جس کا اطلاق اس نے گنتار پر کیا تھا۔ پوپ کی حیثیت سے اس نے رومن نیومرل سسٹم کو ختم کر کے عربی ہندی نظام اعداد کو رواج دیا جس کا عام استعمال پندرھویں صدی یورپ میں ہوا تھا۔

ہرمان آف راخناؤ، جرمنی

Hermann of Reichenau(1013-54)

یورپ میں عربی کتابوں کے لاطینی میں تراجم کی تحریک سے قبل جس اہم شخصیت نے نمایاں کام سرانجام دیا وہ جرمنی کا ہرمان آف راخناؤ ہے جس کا والد جنوبی جرمنی کے کاؤنٹ وولفراٹ آف آلتھہاؤسن Count Wolferat of Althausen تھا۔ ہرمانس نے اسلامی سپین کے تین ہیئت کے آلات کو یورپ میں متعارف کیا تھا یعنی اصطرلاب، پورٹیبل سن ڈائیل، اور قواڈرنٹ۔ اس کی کتاب De mensura astrolabii میں متعدد عربی الفاظ لاطینی میں لکھے گئے ہیں۔ کتاب کے سٹار ٹیبل میں 27 ستاروں کے کوآرڈی نیٹس دیئے گئے ہیں۔ تینوں آلات ہیئت یورپ میں کثرت سے استعمال کئے جاتے تھے۔ اس کے علاوہ اس نے ضرب دینے کے طریق پر قاعدہ تحریر کیا نیز گنتار کے ذریعہ تقسیم جس میں رومن نمبرز استعمال کئے گئے تھے۔

کنسٹن ٹین دی افریقن

Constantine the African(1017-85)

یونانی اسلامی علمی کتابوں کے عربی سے لاطینی میں تراجم کا کام سب سے پہلے تیونس کے مسلمان حسن (کنسٹن ٹین) نے شروع کیا تھا۔ حسن کی پیدائش کارتھیج میں ہوئی مگر زندگی کا زیادہ عرصہ اٹلی میں گزرا۔ اس زمانے میں عرب تیونس کو افریقیہ کہتے تھے اس لئے اس کے نام کے ساتھ دی افریقن لکھا جاتا ہے۔ جب وہ سالرنو مرچنٹ سکالر کے روپ میں آیا تو اس کو معلوم ہوا کہ لاطینی میں طب کا لٹریچر دستیاب نہیں تھا اس لئے وہ تیونس واپس چلا گیا۔ قیروان ہسپتال جس کی تعمیر 830ء میں ہوئی یہاں کے میڈکل سکالرز نے معرکۃ الآراء کتابیں تالیف کی تھیں۔ ابن الجزار (م955) تیونس کا معروف طبیب و مصنف تھا۔ کنسٹن ٹین مطالعہ کا حریص اور کتابیں جمع کرنا اس کا مشغلہ تھا۔

تیونس سے کنسٹن ٹین طب پر عربی کی کتابیں لے کر 1065ء کے لگ بھگ سالرنو واپس آیا اور کثیر تعداد میں عربی کتابوں کے لاطینی میں تراجم کئے جیسے حنین کی کتاب علاج العین جس پر اس نے اپنا نام بطور مصنف کے لکھ دیا۔ اس نے بقراط اور جالینوس، علی ابن عباس مجوسی کی کتاب الملکی، زکریا رازی اور ابن الجزار کی متعدد کتابوں کے تراجم کئے۔ ان کتابوں کے تراجم سے سالرنو میں پہلا میڈیکل سکول شروع ہوا۔ یہ تمام کتابیں سکول کے نصاب میں شامل تھیں۔ جب وہ سالرنو میں طب کا پروفیسر متعین ہو گیا تو اس کی شہرت دور و نزدیک پھیل گئی۔ کچھ سال بعد وہ عیسائی ہو گیا اور ماؤنٹ کا سینو (سالرنو) کی خانقاہ میں راہب مقرر ہو گیا۔ یہاں اس نے پوپ وکٹر سوم کی زیرنگرانی رازی کی الحاوی، ابن مسکویہ، ابن اسحٰق سلیمان کی نبض اور پیشاب پر کتاب، اسحٰق ابن عمران کی مالیخولیا پر کتاب، علی عباس مجوسی کی کتاب الملکی، اور ابن الجزار کی زاد المسافر جیسی بلیغ عربی کتابوں کے لاطینی میں تراجم کئے۔ نیز بقراط اور جالینوس کی کتابوں کے عربی ایڈیشنز کے بھی تراجم کئے۔ یہ تراجم اس وقت جرمنی، فرانس، بیلجئیم اور برطانیہ کی لائبریریوں میں محفوظ ہیں۔ یہ کتابیں عہد وسطیٰ سے لے کر سترھویں صدی تک سالرنو، ماؤنٹ پیلیئر، بولونیا، پیرس اور آکسفورڈ کے میڈیکل کالجوں میں نصابی کتب کے طور پر پڑھائی جاتی رہیں۔ اس نے یہاں جو میڈیکل لٹریچر اکٹھا کیا تھا اس کی بدولت سالرنو یورپ کی پہلی میڈیکل یونیورسٹی گیارھویں صدی میں بنا جہاں اس کے تراجم نصاب میں شامل تھے۔ لطف کی بات یہ ہے کہ بعض کتابوں کے تراجم پر اس کا نام بطور مصنف کے درج ہے جو کہ علمی سرقہ کی بدترین مثال ہے۔

(بحوالہ ڈکشنری آف سائیٹفک بیوگرافی، جلد3، نیویارک 1970ء)

آئزک اسرائیلی

Isaac Israeli (832-932)

دسویں صدی کا سکالر اسحاق اسرائیلی مصر میں پیدا ہوا جہاں وہ کحال تھا پھر قیروان ہجرت کر گیا۔ یہاں وہ اغلبی امیر اور بعد میں فاطمی خلیفہ عبید اللہ مہدی کا درباری طبیب تھا۔ اس کی مؤقر تصانیف یہ ہیں: کتاب الحمیات (بخار)، کتاب فی البول (پیشاب)، غذا اور دوائیوں پر (کتاب الادویہ المفردہ والاغذیہ)۔ ان تینوں کے عربی سے لاطینی میں تراجم کنسٹن ٹین دی افریقن نے کئے تھے۔ پہلی دو نے نصابی کتب کے طور پر شہرت حاصل کی۔ ان کے تراجم عبرانی، ہسپانوی میں بھی کئے گئے۔ اس نے فلاسفی پر بھی مختصر رسائل قلم بند کئے (کتاب بستان الحکمۃ، کتاب الحدود والرسوم، کتاب الحکمۃ، کتاب مدخل فی المنطق)۔ اس کی کتاب Book of Definitions کا ماخذ الکندی کی کتاب تھی۔ کتاب میں شامل تمام اصطلاحات یعقوب کندی کی وضع کردہ تھیں۔ اس کا ترجمہ جیرارڈ آف کریمونا نے لاطینی میں کیا اور یورپ کی اول ترین جامعات کے نصاب میں شامل تھی۔

قاضی صاعد اندلسی رقم طراز ہے: متاخرین علمائے یہود میں اسحاق بن سلیمان ایک فاضل طبیب تھا جو اسحاق بن عمران کا شاگرد تھا۔ وہ عبید اللہ المہدی والی افریقہ کا طبیب خاص تھا۔ طب کے علاوہ منطق کا ماہر اور دیگر اصناف علوم میں دخل رکھتا تھا۔

(طبقات الامم، اردو ترجمہ قاضی احمد جوناگڑھی اعظم گڑھ، طبع اول 1928ء دوم 2005ء)

سٹیفن آف انٹیوخ (بارہویں صدی)

Stephen of Antiochor Pisa

سٹیفن آف انٹیوخ پیسا (اٹلی) کا ترجمہ نگار تھا۔ اپنے چچا سے ملنے انٹیوخ (شام) گیا جو وہاں رومن کیتھولک پادری تھا۔ انطاکیہ میں عربی پر قدرت حاصل کرنے کے بعد اس نے 1127ء میں علی ابن عباس مجوسی کی کتاب المالکی کا Regio Dispositio کے عنوان سے لاطینی میں مکمل ترجمہ کیا تھا۔ اگرچہ کانسٹن ٹین اس کا جزوی ترجمہ کر چکا تھا مگر سٹیفن کے بقول وہ نامکمل اور مسخ شدہ تھا۔ ترجمہ میں اس نے الفاظ کے متبادل تین کالموں میں عربی، لاطینی اور یونانی میں دیئے تھے تا دیسقوریدوس کی کناش میں دی گئی عربی اصطلاحات سمجھنے میں آسانی ہو جائے۔ اس نے مجسطی کا ترجمہ

بھی کیا جو اس وقت ڈریسڈن جرمنی کی نیشنل لائبریری (Landesbibliothek) میں محفوظ ہے۔

ایڈے لارڈ آف باتھ (برطانیہ)

Adelard of Bath(1080-1152)

یورپ میں اسلامی علوم کی ترسیل وترویج میں اس شخص نے قابل رشک کردار ادا کیا تھا۔علم کی تلاش میں وہ پہلے ٹورز (فرانس) گیا وہاں سے سالرنو (سسلی)، ترکی، شام، فلسطین اور اندلس، 1126ء میں برطانیہ واپس لوٹا۔اندلس پہنچ کر اس نے مسلمان کا بھیس بدل لیا تا اس پر یہ الزام عائد نہ ہو کہ وہ مسلمانوں کے علمی ورثہ کو چوری کرنے آیا ہے۔خوارزمی کی کتاب سندھ ہند کی نظر ثانی اندلسی ہیئت دان مسلمہ مجریطی نے کی تھی۔ایڈے لارڈ نے اندلس میں عربی سیکھنے کے بعد سندھ ہند کا ترجمہ لاطینی میں کیا تھا۔ اس ترجمہ کے ذریعہ یورپین عالموں کو ہندی عربی اسٹرانومی اور علم حساب سے شناسائی ہوئی بشمول Trigonometric Sine کے اولین ٹیبلز جو لاطینی میں ظہور ہوئے تھے۔ یورپین ہیئت دانوں نے زیچ کا استعمال اسی ترجمہ سے سیکھا تھا۔ اسی ترجمہ کے ذریعہ یورپ میں ٹریگانومٹری متعارف ہوئی خاص طور پر سائن اور ٹین جنٹ فنکشنز۔ ایڈے لارڈ پہلا شخص تھا جس نے اقلیدس کی کتاب مبادیات کو مکمل طور پر عربی سے لاطینی میں ڈھالا۔ پہلے ایڈیشن کے لئے اس نے حجاج بن مطر کا عربی ترجمہ استعمال کیا جو یونانی سے خلیفہ ہارون الرشید کے فرمان پر حجاج نے کیا تھا۔ایڈے لارڈ خود بلند قامت سائنسدان تھا اور عربی سائنس کی قدر کرتا تھا۔ اس کی کتاب 76 سوال وجواب Questiones naturales فی الواقعہ عربی سائنس کا خلاصہ ہے۔اس نے 15 کتب کا عربی سے لاطینی میں ترجمہ کیا جیسے مجسطی، خوارزمی کی زیچ، اصطرلاب پر رسالہ (برٹش میوزیم)، شاہین پر رسالہ۔

آرک بشپ گندی سالینوس

Gundissalinus(1110-1190)

ہسپانوی فلاسفر اور مترجم گندی سالینوس بارہویں صدی کے ٹولیڈو سکول آف ٹرانسلیٹرز کا پہلا ڈائریکٹر تھا۔ اس نے الکندی، الفارابی، ابن سینا، ابن رشد کی کتابوں کے تراجم دو رفقاء کے ساتھ مل کر کئے یعنی ابن داؤد اور جان آف سیول۔ یہ رفقاء عربی زبان پر مکمل دسترس رکھتے تھے۔اس نے پانچ کتابیں فلاسفی پر بھی زیب قرطاس کیں جن کے ذریعہ اس نے عربی عبرانی نیو پلیٹونزم کو یورپ میں متعارف کیا۔ اس کی شاہکار کتاب De Divisione Philosophae میں ارسطو، فارابی اور دیگر فلاسفروں کے نظاموں کو پیش کیا گیا تھا۔اس نے ابن داؤد کے تعاون سے ابن سینا کی کتاب النفس، جوہانس ہسپانس کے تعاون سے ابن گیبرول کی ینبوع الحیات، اور امام غزالیؒ کی مقاصد الفلاسفہ کے تراجم مکمل کئے۔ ابن داؤد نے ابن سینا کی کتاب الشفاء کا ترجمہ کیا تھا۔

پلیٹو آف ٹیوالی Plato of Tivoli

پلیٹو آف ٹیوالی نے ابراھام بارہیہ کے ساتھ مل کر عربی عبرانی کتابوں کے تراجم مقامی زبانوں میں کئے۔ مثلاً دونوں نے عملی جیومیٹری پر کتاب 1145ء میں کتاب کا ترجمہ لاطینی میں کیا تھا۔ یہ درحقیقت الجبرا اور ٹریگانومٹری پر پہلی کتاب تھی جو یورپ میں شائع ہوئی تھی۔ اس کتاب Liber Embadorum سے لینارڈو فبیو ناچی نے اپنی کتاب Practica Geometriae لکھنے میں اکتساب کیا تھا جو 1220ء میں لکھی گئی تھی۔ دونوں سکالرز نے بطلیموس اور البتانی، مسلمہ مجریطی کی کتابوں پر مشترک کام کیا۔ اس کے علاوہ سات اور تراجم پلاٹو کے نام سے منسوب ہیں جو اس نے اکیلے کئے تھے۔ اصطرلاب پر مجریطی کی کتاب کے ترجمہ کو پلاٹو نے جان آف سیول کے نام معنون کیا تھا۔

جان آف سیول

John of Seville (fl.1133-42)

جان نے گندے سالینوس کے اشتراک سے ٹولیڈو سکول آف ٹرانسلیشن میں عربی کتابوں کے کاسٹیلین زبان میں تراجم کئے تھے۔ جان آف سیول نے 1135-1153 کے عرصہ میں درجنوں عربی کتابوں کے تراجم کئے۔ کتابوں کی اکثریت کا تعلق علم جوتش سے تھا، جیسے فرغانی کی علم النجوم، ماشاءاللہ کی موالید الکبیر اور ابومشعر کی مدخل الکبیر الی علم احکام النجوم۔ پھر الفرغانی کی علم ہیئت پر ایک دستی کتاب اور خوارزمی کی علم ریاضی پر کتاب کے تراجم۔ اس کا مشہور ترجمہ سرالاسرار کے میڈیکل سیکشن کا ترجمہ ہے جس کو دراصل یحیٰی بطریق نے یونانی سے کلدین اور کلدین سے عربی میں ترجمہ کیا تھا۔ اس نے پوپ گریگوری کے لئے نقرس پر کتاب کا ترجمہ نیز قسطا ابن لوقا (م 912ء) کی طب پر کتاب کا ترجمہ بھی کیا۔ ہندی اعداد کی پوزیشنل نوٹیشن کا ذکر اس نے Book of Algorithms on Practical Arithmetic میں کیا تھا۔ اس نے ابوعلی خیاط (844ء) کی علم جوتش پر کتاب الموالید کا ترجمہ بھی کیا جس کا انگلش میں ترجمہ 2008ء میں امریکہ سے شائع ہوا تھا۔

ہیوگو آف سن ٹیلا

Hugo of Santalla (fl.1145)

بشپ مائیکل آف ٹیرازونا نے 32 سال تک 1119-51 تراجم کی سرپرستی کی تھی۔ اس کا ذکر ہیوگو آف سنٹالا نے بطلیموس کی کتاب ٹیٹرا بیبلوس Tetrabiblos کے خلاصہ Centiloqium میں کیا تھا۔ ہیوگو اوائل بارہویں صدی کا ممتاز ترجمہ نگار تھا جس نے کیمیا، اسٹرالوجی، اسٹرانومی اور علم الرمل (جیومینسی) پر عربی کتابوں کے تراجم کئے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ وہ ٹارازونا کا کیتھولک پادری تھا، جس کا سرپرست مائیکل آف ٹارازونا تھا۔اس نے فرغانی کی کتب کے تراجم کئے جن کے مسودات بوڈلین لائبریری میں محفوظ ہیں۔ خاص طور پر فرغانی کی ہیئت پر کتاب جوامع فی علم النجوم کی شرح جو البیرونی نے لکھی ہیوگو نے اس کا ترجمہ کیا تھا۔اس نے خوارزمی کی زیچ کی شرح لکھی جس کا ای ملاز E. Millas نے ترجمہ کیا اور میڈرڈ سے 1963ء میں شائع ہوا تھا۔ اس نے علم جوتش پر ماشاءاللہ کی کتاب الموالید الکبیر کا ترجمہ کیا تھا۔

جیرارڈ آف کریمونا

Gerard of Cremona (1114-87)

جیرارڈ اٹلی کے شہر کریمونا کا باشندہ تھا۔جس طرح ہندو پاکستان میں شہروں کے رہنے والے اپنے نام کے ساتھ لدھیانوی، امرتسری، لاہوری، لکھنوی، دہلوی لکھتے ہیں عہدوسطیٰ میں یورپ میں بھی لوگ اپنے پیدائشی شہر سے جانے جاتے تھے۔ اسلامی سائنس کی یورپ میں ترسیل میں اس نے نمایاں کردار ادا کیا تھا۔ اس کے تراجم کی وجہ سے یورپین سائنس کو فروغ ملا تھا خاص طور پر طب، کیونکہ اسلامی ممالک میں طب پر قابل ذکر تحقیقات کی گئیں تھیں۔ ہیئت، فزکس اور ریاضی پر اس کے تراجم کا اثر نمایاں تھا کیونکہ اس کی اپروچ سائنسی تھی بجائے فلسفیانہ یا مذہبی ہونے کے جو اس وقت یورپ میں عام رواج تھی۔ جیرارڈ نے تراجم کا کام ٹولیڈو میں کیا تھا جہاں اس نے طب، بصریات، اوزان، ہیئت، حرکیات، فلاسفی، منطق، کیمیا اور علم الرمل پر 87 کتابیں عربی سے لاطینی میں ترجمہ کی تھیں۔ 30 کتابیں علم ہیئت اور ریاضی پر بشمول فرغانی اور خوارزمی، 22 طب پر بشمول ابن سینا کی القانون، رازی کی کتاب المنصوری، زہراوی کی کتاب التصریف، کندی اور علی ابن رضوان کی طب پر کتابیں، 22 کتابیں منطق اور فلاسفی پر بشمول کندی اور فارابی کی کتابوں کے، 4 کتابیں فزکس پر بشمول ثابت ابن قرۃ کی قرا سطون، کندی اور ابن الہیثم، 2 کتابیں کیمیا پر جابر ابن حیان اور رازی، 7 کتابیں جوتش اور علم الرمل پر ماشاءاللہ اور ابومشعر کے (کل 87 کتابیں)۔

جیرارڈ اسلامی سائنس پر لیکچر دیا کرتا تھا۔ تراجم میں اس کی مدد بہت سے عربی شناس نصرانیوں یعنی مستعرب Mozarabs نے کی تھی۔

اس نے جان آف سیول کی علم ہیئت پر دو کتابوں کی شرحیں بھی قلم بند کیں۔ اس کے عربی تراجم نے راجر بیکن، البرٹ میگنس، ٹامس ایکوئے نس، کوپرنیکس جیسے دیوقامت سکالرز کو علمی رنگ میں متاثر کیا تھا۔

تراجم کے اس مشکل کام میں جیرارڈ کا بڑا شریک کار مستعرب ہیئت دان اور مترجم غالب (غالپوس) تھا۔ جیرارڈ کے ساتھ مل کر وہ اسٹرانومی پر لیکچر اور تعلیم دیتا تھا۔ ان دونوں کا شاگرد ڈینیل آف مورلی تھا جس نے آکسفورڈ، پیرس اور طلیطہ میں تعلیم حاصل کی تھی۔

ابراھام ابن عذرا

Abraham ibn Azra(1086-1164)

جیرارڈ کا ٹولیڈو میں ایک ہم عصر ابراھام ابن عذرا تھا۔ اس نے یورپ کے متعدد ممالک کے سفر کئے اور اسلامی عبرانی کلچر کو نصرانی یورپ میں متعارف کرتا رہا۔ وہ لندن 1158ء میں گیا اور عربی علم جوتش کو یہاں متعارف کیا۔ اس نے بیرونی کی زیچ خوارزمی کی شرح کا عبرانی میں ترجمہ کیا جس کا عربی متن حوادث زمانہ کی نذر ہو چکا ہے۔ بیرونی کی اس شرح میں بتایا گیا تھا کہ آٹھویں صدی میں عربی ریاضی اور علم ہیئت میں ہندو آئیڈیاز کا دخول کیسے ہوا تھا۔ اس کی اپنی طبع زاد کتابیں ریاضی، کرونالوجی، اسٹرالوجی، اصطرلاب پر تھیں۔ اس کی بائیبل کی تفسیر کی سپنوزا نے بہت تعریف کی تھی۔

ہرمن آف کرنتھیا جرمنی

Hermann of Carinthia (1100-1160)

بارھویں صدی کے اس سکالر نے عربی اغلباً ٹولیڈو (طلیطہ) اسلامی سپین میں سیکھی تھی۔ سپین میں قیام کے دوران اہم اسلامی مذہبی کتب کے تراجم میں وہ پانچ افراد کی ٹیم کا ممبر تھا۔ **قرآن پاک کے سب سے پہلے لاطینی ترجمہ میں اس نے حصہ لیا جو 1543ء میں پریس پر شائع ہوا تھا۔** عرب اسٹرانومی کی یورپ میں اشاعت میں اس کا کام قابل ستائش تھا۔ ابومسلمہ مجریطی نے بطلیموس کی کتاب پلانی سفیرم Planisphaerium کا جو عربی ایڈیشن تیار کیا تھا، ہرمن نے اس کا ترجمہ 1143ء میں لاطینی میں کیا۔ ہرمن کا ترجمہ ہی پلانی سفیرم کا دنیا میں بچا ہے جس میں mapping circles on the celestial sphere onto a plane جو کہ اصطرلاب کی حسابی بنیاد ہے۔ اس نے خوارزمی کی زیچ کا ترجمہ کیا، اقلیدس کی شرح لکھی نیز ہیئت اور جوتش پر کتابیں اپنی یادگار چھوڑیں۔ عربی سے کئی تراجم اس نے برطانوی سکالر رابرٹ آف چیسٹر کے مشترکہ تعاون سے کئے تھے۔

رابرٹ آف چیسٹر برطانیہ

Robert of Chester (1140-50)

رابرٹ ایک ماہر ریاضی دان، ماہر فلکیات، کیمیا دان اور عربی کتابوں کا مترجم تھا۔ اس کا قابل ذکر کارنامہ خوارزمی کی کتابوں کے لاطینی میں تراجم تھا۔ رابرٹ اور اس کے دوست ہرمان Hermann the Dalmatian نے جنوبی فرانس، ٹولیڈو سپین میں علمی کاموں میں مشترکہ تعاون کیا تھا۔ رابرٹ نے قرآن کا ترجمہ 1143ء میں مکمل کیا تھا۔ اس نے 1144ء میں جابر ابن حیان کے کیمیا پر مقالہ کا ترجمہ کیا جو لاطینی میں کیمیا

پر پہلا رسالہ تھا۔ خوارزمی کی کتاب الجبر والمقابلہ کا 1145ء میں ترجمہ کیا Liber algebrae et almucabala۔ جو اس لئے تاریخی تھا کہ اس کی وجہ سے یورپین الجبرا کا آغاز ہوا تھا۔ یہ لاطینی ترجمہ نیویارک سے 1915ء میں شائع ہوا تھا۔ اصطرلاب پر رسالہ کا ترجمہ لندن 1147ء اور لندن کے طول بلد کے مطابق خوارزمی کی زیج کا ترجمہ 1150ء میں کیا جو بوڈلین لائبریری میں محفوظ ہے۔ (راقم نے اس کا سرسری مطالعہ 1999ء میں بوڈلین لائبریری میں کیا تھا)۔ اس کے ہم وطن راجر آف ہیئر فورڈ Hereford نے دس سال 1170-80ء کے عرصہ میں اسٹرانومی اور اسٹرالوجی پر متعدد کتابیں قلم زد کیں جن میں ہیئت پر ایک کتاب Liber de Divisione Astronomiae **کا آغاز بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے کیا گیا تھا۔** رابرٹ کو سپین کے کیتھولک بادشاہ فرڈی نینڈ اول کی سرپرستی حاصل تھی جو عربوں کے علم سے گہرے رنگ میں متاثر تھا۔

مکرم منور بلوچ صاحب

کیا تیسری عالمی جنگ کو روکا جاسکتا ہے؟

دنیا کو تاریخی طور پر تقسیم کریں تو ہم اس کی تاریخ کو دو حصوں میں تقسیم کرسکتے ہیں پہلا دور پتھر کا زمانہ یہ کس قدر قدیم ہے کچھ کہا نہیں جاسکتا۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق پانچ لاکھ سال پہلے کے کچھ آثار ملتے ہیں۔ بہرحال پانچ ہزار سال سے دجلہ و فرات کے کنارے بنی نوع انسان کی پہلی منظم تہذیب کے آثار ملے ہیں۔ ماہرین کے اندازے کے مطابق کم وبیش سوا لاکھ سال قبل انسانی زندگی کے آثار بھی ملے ہیں۔ اس زمین میں ماضی کے نہ جانے کتنے راز پوشیدہ ہیں قافلہ حیات کا یہ سفر ہزاروں سال سے یونہی جاری وساری ہے قومیں فنا ہوتی رہیں اور نئی قومیں اس کی جگہ لیتی رہیں اس سارے عرصہ میں آدمی آدمی سے ڈرتا رہا، روشنی روشنی سے ڈرتی رہی اور پھر زندگی زندگی سے ڈرتی رہی۔

اپنے مقصد سے بے خبر انسان زندگی کی جدوجہد میں سرگردان رہا۔ رزق کی تلاش، خواہش اور طاقتور بننے کے جنون میں آدمی کے ہاتھوں آدمی کی داستاں حد درجہ طویل ہی نہیں شرمناک بھی ہے اور ان سب کے لئے انسان طویل جنگیں لڑتے لڑتے تھک کر اس نتیجے پر پہنچا کہ آدمی کو جنگوں سے بچایا جائے پہلی جنگ عظیم کے بعد دوسری جنگ عظیم کے بچاؤ کے لئے لیگ آف نیشن بنائی اور اس کے لئے باقاعدہ ایک معاہدہ 1919ء میں طے پایا اور اسی کی بنیاد پر جنوری 1920ء کو یہ ادارہ معرض وجود میں آیا اور 59 ممالک نے اس معاہدہ پر دستخط کئے اس ادارہ نے 40 سے زیادہ تنازعات پر غور کیا لیکن ان میں سے کوئی بھی حل نہ کرسکا اور دنیا کو دوسری جنگ عظیم سے بچانے کے لئے قائم ہونے والے ادارہ کے ہوتے ہوئے 1939ء میں دوسری جنگ کا آغاز ہوگیا۔ یہ ادارہ منچوریا میں جاپان کی اور ایتھوپیا میں اٹلی کی جارحانہ سرگرمیوں کو نہ روک سکا۔ اس کے علاوہ جرمنی کے چیکوسلواکیہ، آسٹریا اور پولینڈ پر فوجی نقل وحرکت بھی نہ روک سکا۔

1945ء میں جنگ عظیم دوم کے خاتمے کے بعد دنیا کو تیسری جنگ عظیم سے روکنے کے لئے اقوام متحدہ کی بنیاد رکھی گئی اس کے لئے برطانوی وزیراعظم چرچل اور امریکہ کے صدر روزویلٹ کے درمیان 8 اصول طے پائے۔ اس سے قبل میثاق اوقیانوس 1941ء ایک اہم دستاویز تھی اقوام متحدہ کے ادارے کے قیام کے لئے دنیا کے مختلف ممالک میں پانچ بین الاقوامی کانفرنسوں میں اس ادارے کے قیام پر بحث ہوئی۔ آخر کار سان فرانسسکو میں 25/اپریل اور 26 جون 1945ء کے درمیان 59 ممالک کی کانفرنس بلائی گئی جس کے نتیجے میں 26 جون 1945ء کو اس کے منشور پر دستخط ہوئے اور 24/اکتوبر کو ہر سال اقوام متحدہ کا دن منانے کا فیصلہ بھی ہوا۔ اس ادارہ کے قیام کا مقصد دنیا کی سلامتی، انسانوں کے درمیان دوستانہ تعلقات انسان کے بنیادی حقوق کی جدوجہد اور قوموں کے درمیان سماجی اور تمدنی مسائل کا حل تلاش کرنا تھا اس کا ہیڈکوارٹر نیویارک میں ہے اس کا نیلے رنگ کا جھنڈا بھی طے ہوا اور اس کے اوپر زیتون کی دو جھکی ہوئی شاخوں کا نشان ہے اس کو فریڈم فلیگ بھی کہا جاتا ہے۔ اس کے چھ بڑے ادارے ہیں جن میں جنرل اسمبلی، سلامتی کونسل اور عالمی عدالت انصاف اہم ہیں۔ جنرل اسمبلی کا اجلاس سال میں ایک بار ہوتا ہے۔ سلامتی کونسل میں امریکہ، برطانیہ، چین، روس اور فرانس مستقل ممالک ہیں۔ دنیا کی سلامتی کے لئے قائم ہونے والی اس انجمن میں آج بھی 5 چوہدری ہیں جن کے ہاتھوں میں دنیا کے سات ارب انسانوں کا مستقبل ہے۔ ان کی موجودگی میں آج بھی اکیسویں صدی میں انسان انسان سے اور زندگی زندگی سے خوفزدہ ہے۔

سات ارب انسانو! سنو! امریکہ، روس، برطانیہ، فرانس، انڈیا، پاکستان، چین، نارتھ کوریا، کینیڈا اور اب ایران کے چند انسانوں کی انگلیوں میں زمین کا مقدر ہے اور دنیا 100 بار تباہ ہوسکتی ہے اور اسی کے ساتھ بچوں کی ہنسی، فاختہ، جگنو، زمین کا سبزہ اور سات ارب انسان سارے کے سارے مرسکتے ہیں۔ مستقبل کے بچو ہم تم سے شرمندہ ہیں۔ فاختہ، جگنو، زمین کا سبزہ ہم تمہارے مجرم ہیں۔ اس ادارہ کے ہوتے ہوئے آج بھی دنیا میں ایسے مسائل موجود ہیں جن کی وجہ سے ایک عالمی جنگ کا خطرہ ہر وقت منڈلا رہا ہے۔ جن میں مسئلہ فلسطین، مسئلہ قبرص، مسئلہ کمپوچیا، مسئلہ افغانستان، مسئلہ نمیبیا، ایران، عراق، کویت اور سعودی عرب کے درمیان اختلاف، فلپائن، بلغاریہ اور کشمیر کے مسائل ان سب کے علاوہ تخفیف اسلحہ جیسے مسائل آج بھی اقوام متحدہ کے سامنے موجود ہیں اور ان کے حل نہ ہونے کی ایک وجہ ویٹو پاور ہے۔

اقوام متحدہ کے ریکارڈ پر یہ بات موجود ہے کہ یہ پانچ چوہدری ممالک 1943ء سے اب تک 263 بار مختلف مسائل کے حل کے خلاف اپنی رائے یعنی ویٹو پاور کا استعمال کرچکے ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ تمام ویٹو حق اور انصاف کے خلاف استعمال کئے گئے اور یہی رویہ موجود رہا تو زمین پر زندگی کا خاتمہ ہوسکتا ہے۔ اقوام عالم میں اب کبھی عالمی جنگ ہوئی تو ان کے میدان نارتھ کوریا، چین، انڈیا، پاکستان، مڈل ایسٹ کے علاقے ہوسکتے ہیں۔ آج کے اہم مسائل روس کا دوبارہ بڑھتا ہوا اثر، نارتھ کوریا کا رویہ، عالمی کساد بازاری (Global Recession) اور مغربی ممالک کا ایشیا میں تجارت اور ایشیا کے ممالک کو یورپ کی منڈیوں تک رسائی، اوپیک تیل پیدا کرنے والے ممالک کی پیداواری صلاحیتوں کی کمی اور وسط ایشیا میں موجود تیل اور گیس کے ذخائر تک یورپی ممالک اور امریکہ کی رسائی کا خواب بھیانک ہوسکتا ہے۔ بہرحال بڑھتا ہوا ایٹمی جنون دوسرے ممالک کے وسائل پر قبضہ، تہذیبی تصادم اور اقوام متحدہ میں ویٹو پاور کی موجودگی ایک خوفناک جنگ کی پیش خبری ہوسکتی ہے۔ اقوام متحدہ کی موجودگی میں اقوام عالم کا خوف ایک حیران کن بات ہے۔

یہ زمین جس پر خونخوار ہوائیں چل رہی ہیں
ایک دن تم بھی
اپنے رستے زخموں کے نشانوں کو سمیٹتے ہوئے
اوجھل ہوجاؤ گے
کبھی نہ آنے کے لئے
افسوس! ہم سب جہان وفا کی محبت میں
اتنا کھو جاتے ہیں
اور جاتے ہوئے
سب کچھ اپنا لٹا جاتے ہیں

اس سے پہلے سب کچھ لٹ جائے آؤ انسان سے روشنی اور زندگی سے پیار کرنے کا فن سیکھیں۔

ویٹو پاور کے اختیار کو ختم کیا جائے اور ایٹمی اسلحہ کو تلف کیا جائے۔

درحقیقت آج احمدی کی دعا ہی ہے جو دنیا کو تباہی سے بچا سکتی ہے۔ اس لئے ہمیں اپنی ذمہ داریوں سے غافل نہیں ہونا چاہئے۔

غزل

جلوۂ آنجناب دیکھو تو
حُسن ہے بے نقاب دیکھو تو

اپنی ہستی کو نور سے بھر لو
جانبِ آفتاب دیکھو تو

ہر ادا اُن کی استعارہ ہے
ان کا حسن و شباب دیکھو تو

کیسی پُرکیف ان کی محفل ہے
آپ آ کر، جناب دیکھو تو

وہ مری جان ہے، مرا دلبر
اُس کی تم آب و تاب دیکھو تو

یہ جہاں کھو رہا ہے چاہت میں
اُس کا لطف و حجاب دیکھو تو

کیسے کٹتے ہیں دن جدائی کے
وہ عذاب، اضطراب دیکھو تو

میرِ دوراں ہے آج اپنا امام
اس کا سُن کر خطاب دیکھو تو

خالد احمد منہاس

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر122204 میں Fadeelah Oniyide

زوجہ Aniyide قوم...... پیشہ خانہ داری عمر31 سال بیعت 1995 ساکن Sabo Karo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16 مارچ 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 30 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fadeelah Oniyide گواہ شد نمبر1۔ Haroon S/o Idown گواہ شد نمبر2۔ Abdul Qahhar S/o Olowohm

مسل نمبر122205 میں Aminat Abdullah

زوجہ Abdullah قوم...... پیشہ خانہ داری عمر32 سال بیعت 1996 ساکن Sabo Ilaro Ogun ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2 مارچ 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 50 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ Income ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Aminat Abdullah گواہ شد نمبر1۔ Haroon S/o Idowu گواہ شد نمبر2۔ Abdul Qahhar s/o Olowohm

مسل نمبر122206 میں Risqah Olowonmi

زوجہ Olowonmi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sabo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2 مارچ 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 50 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Risqah Olowonmi گواہ شد نمبر1۔ Haroon S/o Idowu گواہ شد نمبر2۔ Abdul Qahhar S/o Olowohm

مسل نمبر122207 میں Muritala Olaniyi

ولد Yusuff قوم...... پیشہ سول ملازمت عمر51 سال بیعت 1981 ساکن Basurun ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26 اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 39 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muritala Olaniyi گواہ شد نمبر1۔ Abdul Hameed S/o Salaudeen گواہ شد نمبر2۔ YUSUF S/o A.Awwal

مسل نمبر122208 میں Yekeen

ولد Olayinra قوم...... پیشہ کاروبار عمر54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ijeshatedo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6 جولائی 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yekeen گواہ شد نمبر1۔ Zakariyya S/o Junaid گواہ شد نمبر2۔ Qasim S/o Oyekola

مسل نمبر122209 میں Monurat Akewvgberu

زوجہ Akewu Gberu قوم...... پیشہ تدریس عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sabo-Ilaro ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5 اگست 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 10 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Monsurat Akewvgberu گواہ شد نمبر1۔ Haroon S/o Idowu گواہ شد نمبر2۔ Razaq S/o A.Rasheed

مسل نمبر122210 میں Babatunde Alimot

زوجہ Babatunde Musa قوم...... پیشہ تدریس عمر58 سال بیعت 1978 ساکن Ede ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12 جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 11 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 11 ہزار Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Babatunde Alimot گواہ شد نمبر1۔ Musa S/o Babatunde گواہ شد نمبر2۔ Habeeb S/o Babatunde

مسل نمبر122211 میں Sukurat Tejuoso

زوجہ Tejuoso قوم...... پیشہ تجارت عمر44 سال بیعت 1987ء ساکن Sabo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25 جون 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 12 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 25 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sukurat Tejuoso گواہ شد نمبر1۔ Luqman S/o Fumsao گواہ شد نمبر2۔ Nooroen S/o Jubrael

مسل نمبر122212 میں Abdul Hafeez Moshood

ولد Moshood قوم...... پیشہ طالب علم عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Fola Tyrb Oyo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24 اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Hafeez Moshood گواہ شد نمبر1۔ Razaq S/o Abd Rasheed گواہ شد نمبر2۔ Saheed S/o Mikail

مسل نمبر122213 میں Abdullahi O Sarafa

ولد Sarafa قوم...... پیشہ تدریس عمر43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ikemne ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 49 ہزار 506 Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdullahi O Sarafa گواہ شد نمبر1۔ Gboragade Trimisiyu S/o Bakare گواہ شد نمبر2۔ Taofec S/o Oladiti

مسل نمبر122214 میں Musilimot Erinfolami

زوجہ Erinfolami قوم...... پیشہ تجارت عمر67 سال بیعت 1996ء ساکن Mushin ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم اگست 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Musilmot Erinfolami گواہ شد نمبر1۔ Akinibi Mukhaih S/o Salaudeen گواہ شد نمبر2۔ Abdul Hameed S/o Salaudeen

مسل نمبر122215 میں Abdrazaq Folarin

ولد Folarin قوم...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر57 سال بیعت 1979ء ساکن Bashorun ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14 ستمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdurazaq Folarin گواہ شد نمبر1۔ Yusuf s/o A.Awwal گواہ شد نمبر2۔ Abdul Hameed s/o salaudeen

مسل نمبر122216 میں Moshood Ajibola

ولد Tinjani قوم...... پیشہ سول ملازمت عمر53 سال بیعت 1983ء ساکن Bashorun Oyo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26 اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 90 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mashood Ajibola گواہ شد نمبر1۔ Yusuf S/o .Awwal گواہ شد نمبر2۔ Abdul Hameed S/o Saloudeen

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم منور اقبال مجوکہ صاحب امیر ضلع خوشاب تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک ناخواندہ ناصر مکرم شمیم احمد مجوکہ صاحب ولد مکرم نذر محمد مجوکہ صاحب جوہر آباد ضلع خوشاب نے بعمر 46 سال قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کیا۔ مورخہ 16 جنوری 2016ء کو جوہر آباد میں تقریب آمین ہوئی۔ اس موقع پر مکرم ملک مسعود الحسن صاحب معلم وقف جدید نے ان سے قرآن کریم سنا اور مربی صاحب ضلع خوشاب نے دعا کروائی۔ قرآن کریم پڑھانے کی سعادت مکرم ظفر عبدالسلام صاحب معلم وقف جدید جوہر آباد کو ملی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم کا نور ہمارے دلوں میں بھر دے اور پورے طور پر قرآن کریم کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

SEETA میں میڈیکل کیمپ

مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر مبشر ندیم صاحب (واقف زندگی) انچارج احمدیہ کلینک امبالے یوگنڈا کی زیر نگرانی مورخہ 8 تا 10 جنوری 2016ء جلسہ سالانہ یوگنڈا کے موقع پر Seeta کے مقام پر تین روزہ فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں دس Volunteers نے خدمت کی توفیق پائی۔ اس کیمپ سے 973 مرد و خواتین اور بچوں نے استفادہ کیا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے تمام ڈاکٹر صاحبان کے دست شفاء میں بہت برکت دے اور ان تمام رضا کاران کی خدمت کو بھی قبول فرمائے۔ آمین

اعزاز

گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کی طالبات نے ڈویژنل لیول پر ہونے والے چیف منسٹر مقابلہ جات 2016ء میں شرکت کی اور اردو مباحثہ ڈگری لیول میں حانیہ نصیر نے اول، اردو تقریر انٹر لیول میں رمشاء داؤد نے اول اور اردو مضمون نویسی ڈگری لیول میں قرۃ العین ثناء نے سوئم پوزیشن حاصل کی۔ اللہ تعالیٰ ادارے کیلئے یہ اعزازات مبارک کرے اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

مکرم چوہدری عبدالعزیز ڈوگر صاحب کی وفات

خادم سلسلہ محترم عبدالعزیز ڈوگر صاحب واقف زندگی 11 جنوری 2016ء کو کوئٹری انگلینڈ میں وفات پا گئے۔ مورخہ 15 جنوری کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ میں مرحوم کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جمعہ کے بعد ان کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ آپ کی میت تدفین کے لئے جرمنی لے جائی گئی۔ 20 جنوری کو فرینکفرٹ میں مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ 21 جنوری کو بیت النور کے قریب قبرستان میں تدفین سے قبل مکرم محمد الیاس منیر صاحب مربی سلسلہ جرمنی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ آپ کو سپرد خاک کرنے کے بعد مربی صاحب نے ہی دعا کروائی۔ آپ 15 جنوری 1929ء کو حضرت ماسٹر چراغ محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے ہاں پیدا ہوئے۔ زمانہ طالب علمی میں زندگی وقف کی۔ ربوہ، سیرالیون، گیمبیا اور جرمنی میں جماعتی تعمیرات کی نگرانی کرتے رہے۔ آپ 5 کتب کے مصنف بھی تھے۔ خدام الاحمدیہ میں بھی خدمت کی توفیق پائی۔ مہتمم خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ رہے۔ آپ نے 3 بیٹے مکرم عبدالغفور صاحب، مکرم عبدالرزاق صاحب، مکرم عبدالحنان صاحب ڈوگر فرینکفرٹ جرمنی، 4 بیٹیاں مکرمہ ریاض بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مبارک احمد رشید صاحب کینیڈا، مکرمہ افتخار النساء صاحبہ اہلیہ مکرم قاضی سلیمان یوسف صاحب، مکرمہ زینب النساء صاحبہ اہلیہ مکرم ناصر احمد طیب صاحب ہالینڈ اور مکرمہ امۃ العزیز یاسمین صاحبہ اہلیہ مکرم میاں شہزاد احمد صاحب کینیڈا سوگوار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ رفعت داؤد صاحبہ دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے شوہر مکرم داؤد احمد نعیم صاحب ابن مکرم مولوی محمد احمد نعیم صاحب مرحوم مربی سلسلہ مورخہ 30 دسمبر 2015ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم خدا کے فضل سے موصی تھے۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم مظہر اقبال صاحب ناظم ارشاد وقف جدید نے دعا کروائی۔ میرے شوہر بفضل اللہ تعالیٰ لانڈھی کورنگی کراچی میں 6 سال قائد مجلس خدام الاحمدیہ، 1990ء میں راولپنڈی آ جانے کے بعد پہلے نائب اور پھر قائد خدام الاحمدیہ کی حیثیت سے 6 سال، دو دفعہ زعیم اعلیٰ انصاراللہ اور سیکرٹری وقف نو پشاور روڈ خدمت کی توفیق ملی۔ وفات کے وقت سیکرٹری دعوت الی اللہ ضلع راولپنڈی کی حیثیت سے خدمت دین کی توفیق پا رہے تھے۔ آپ ایماندار، محنتی، دین سے محبت کرنے والے، خلافت کے شیدائی، چھوٹوں سے شفقت اور بڑوں کی عزت کرنے والے، رحمی رشتوں کا بے حد خیال رکھنے والے، ہنس مکھ اور ہر دلعزیز شخصیت کے مالک تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو خوبصورت، مترنم آواز سے نوازا تھا۔ جماعتی پروگراموں میں خوش الحانی سے نظمیں پڑھا کرتے تھے۔ پسماندگان میں خاکسار کے علاوہ ایک بیٹا مکرم سلیمان احمد نعیم صاحب جرمنی، ایک بیٹی مکرمہ رضوانہ عثمان صاحبہ اہلیہ مکرم عثمان احمد نون صاحب آف سرگودھا اور ایک نواسی فاتحہ عثمان یادگار چھوڑی ہیں۔

خاکسار تمام احباب وخواتین کا شکریہ ادا کرتی ہے جنہوں نے غم کی اس گھڑی میں پر گھر تشریف لا کر اور فون کے ذریعہ ہماری ڈھارس بندھائی۔ اللہ تعالیٰ تمام احباب کو اجر عظیم دے نیز دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفروس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، جملہ پسماندگان کو صبر جمیل اور ہمیشہ اپنی رضا پر راضی رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم عطاء اللہ کریم صاحب دارالیمن غربی شکر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم خوشی محمد صاحب ولد مکرم احمد علی صاحب دارالیمن غربی شکر ربوہ معمولی علالت کے بعد مورخہ 26 دسمبر 2015ء کو بعمر 75 سال وفات پا گئے۔ مرحوم حضرت میاں رحمت علی صاحب رفیق حضرت اقدس مسیح موعود سکنہ باغبان ننگل نزد قادیان دارالامان کے پوتے تھے۔ ان کی نماز جنازہ 27 دسمبر دارالیمن غربی شکر کی بیت الذکر میں مکرم منصور احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد محترم مربی صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم خوش مزاج، ہمدرد، مہمان نواز، بہن بھائیوں عزیز رشتہ داروں اور غرباء کا خیال رکھنے والے تھے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے نیز اولاد کو ان کی نیکیاں جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

عطیہ خون خدمت خلق ہے

نظارت تعلیم کے سیمینارز

بفضل اللہ تعالیٰ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو اپنے تعلیمی ادارہ جات کی بہتری اور اساتذہ وطلباء کی علمی و عملی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لئے مختلف سیمینارز منعقد کروانے کی توفیق مل رہی ہے۔

ماہ دسمبر 2015ء میں منعقد ہونے والے مختلف سیمینارز میں تعلیمی اداروں کے اساتذہ وطلباء کے علاوہ عوام الناس کی بھی ایک خاصی تعداد شامل ہو کر استفادہ کرتی رہی۔

کیریئر کاؤنسلنگ

مستقبل میں بہتر فیلڈ چننے اور اس میں مہارت حاصل کرنے کے حوالہ سے دو سیمینارز کا اہتمام کیا گیا۔ ان سیمینارز میں امریکہ سے تشریف لانے والے مکرم ڈاکٹر سہیل حسین صاحب نے لیکچرز دیئے اور بعد ازاں سوالات کے جواب بھی دیئے۔ حاضری 410 تھی اور پروگرامز کا دورانیہ 6 گھنٹے تھا۔

نوجوان نسل کے مسائل اور ان کا حل

نوجوانوں کے مسائل اور ان کا حل کے موضوع پر والدین کی بہتر رہنمائی اور ان کے مسائل حل کرنے کے حوالہ سے نظارت تعلیم نے ایک سیمینار کا اہتمام کیا۔ اس سیمینار میں بے نظیر بھٹو ہسپتال کے شعبہ نفسیات کے صدر مکرم ڈاکٹر فرید منہاس صاحب نے لیکچر دیا۔ اس سیمینار میں 145 افراد شامل ہوئے جبکہ اس سیمینار کا دورانیہ 2 گھنٹے تھا۔

آپٹیکل فائبر

سائنس کی بڑھتی ہوئی ترقی اور ایجادات کا شعور بیدار کرنے کے حوالہ سے نظارت تعلیم نے آپٹیکل فائبر کے موضوع پر ایک سیمینار کا اہتمام کیا۔ اس پروگرام میں یونیورسٹی آف مینسوٹا امریکہ (University Of Minnesota) کے پروفیسر مکرم ڈاکٹر عمران حی صاحب نے لیکچر دیا۔ اس پروگرام کا دورانیہ دو گھنٹے تھا اور شاملین کی تعداد 135 تھی۔

طاقتوں کی اکائی اور ڈاکٹر عبدالسلام کی خدمات

فزکس میں ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی خدمات بلاشبہ نہایت اہم ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے ہی مختلف طاقتوں کو یکجا کرنے اور انہیں ایک طاقت ثابت کرنے کے حوالے سے نوبل پرائز حاصل کیا۔ ڈاکٹر صاحب کی انہی خدمات کے حوالہ سے نظارت تعلیم نے ایک سیمینار کا اہتمام کیا۔ اس سیمینار میں مکرم ڈاکٹر مقبول احمد صاحب نے لیکچر دیا۔ اس سیمینار میں شاملین کی تعداد 137 رہی جبکہ پروگرام کا دورانیہ دو گھنٹے تھا۔

(نظارت تعلیم)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

3 فروری 2016ء

12:25 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 جنوری 2016ء (عربی ترجمہ)
1:30 am	The Bigger Picture Live
2:15 am	آؤ اردو سیکھیں
2:30 am	نورِ مصطفویؐ
2:45 am	فیتھ میٹرز
3:35 am	سوال و جواب
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	درس مجموعہ اشتہارات
5:50 am	یسرنا القرآن
6:15 am	گلشن وقفِ نو
7:30 am	آؤ اردو سیکھیں
8:40 am	سٹوری ٹائم
8:55 am	آدابِ زندگی
9:25 am	آسٹریلین سروس
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:25 am	الترتیل
11:55 am	حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ ہالینڈ 20 مئی 2012ء
12:50 pm	قرآن کوئیز
1:55 pm	سوال و جواب
3:15 pm	انڈونیشین سروس
4:15 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 جنوری 2016ء (سواحیلی ترجمہ)
5:20 pm	تلاوت قرآن کریم
5:35 pm	الترتیل
6:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 5 مارچ 2010ء
7:10 pm	بنگلہ سروس
8:15 pm	دینی و فقہی مسائل
8:50 pm	کڈز ٹائم
9:25 pm	فیتھ میٹرز
10:25 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ ہالینڈ

4 فروری 2016ء

12:10 am	فرنچ سروس
1:00 am	دینی و فقہی مسائل
1:40 am	کڈز ٹائم
2:10 am	قرآن کوئیز
3:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 5 مارچ 2010ء
4:20 am	انتخابِ سخن
5:25 am	عالمی خبریں
5:50 am	تلاوت قرآن کریم
6:00 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
6:15 am	الترتیل
6:45 am	حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ ہالینڈ
7:35 am	دینی و فقہی مسائل
8:15 am	اوپن فورم
8:45 am	فیتھ میٹرز
9:55 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
11:45 am	یسرنا القرآن
12:10 pm	حضور انور کا ایم ٹی اے کانفرنس سے خطاب
12:55 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:55 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	جاپانی سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:10 pm	درس مجموعہ اشتہارات
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 جنوری 2016ء
8:05 pm	ٹیکنالوجی اور جلسہ سالانہ
8:35 pm	Persian Service
9:05 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:20 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	الحوار المباشر Live

☆............☆............☆

نہار منہ پانی پینا صحت کیلئے مفید ہے

☆ نہار منہ پانی پینے سے پورا دن جسم توانا اور دماغ سرگرم رہتا ہے۔

☆ طبی ماہرین کے مطابق نہار منہ پانی پینے کے حیرت انگیز فوائد ہیں اور اگر اس پر عمل کیا جائے تو نہ صرف ہماری صحت بہتر رہے گی بلکہ پورا دن چاک و چوبند اور چست بھی رہیں گے۔

☆ 6 سے 8 گھنٹے کی نیند کے بعد اگر ایک یا دو گلاس پانی نہار منہ پی لیا جائے تو اس سے بدن میں پانی کی کمی دور ہو جاتی ہے، بہت سے لوگ صبح اٹھ کر کافی پینا پسند کرتے ہیں لیکن اس سے مزید پیاس لگتی ہے جبکہ پانی پینے سے پورا دن تازگی برقرار رہتی ہے۔

☆ انسانی دماغ 73 فیصد پانی پر مشتمل ہوتا ہے اسی لئے پانی کی وافر مقدار دماغ کیلئے بہت ضروری ہے، ڈاکٹروں کے مطابق صبح کے وقت ورزش، مناسب ناشتہ اور وافر پانی بقیہ پورے دن کے معمولات پر اثر انداز ہوتا ہے اور انسان تندرست رہتا ہے۔

☆ رات کو گہری نیند سے جسم کی ٹوٹ پھوٹ دور ہو جاتی ہے گویا بدن اپنی مرمت آپ کرتا ہے، سوتے وقت جسم سے زہریلے مرکبات بھی خارج ہوتے رہتے ہیں۔ صبح بیدار ہوتے ہی پانی پینے سے جسم سے زہریلے مرکبات خارج ہونے کا عمل تیز ہو جاتا ہے، دماغ کے علاوہ پانی پھیپھڑوں اور گردوں کی کارکردگی بہتر بناتا ہے۔

☆ ہمارے جسم میں ٹوٹ پھوٹ کے بعد تعمیری نظام کو استحالہ یا میٹابولزم کہا جاتا ہے، صبح پانی پینے سے جسم کے ضروری کاربوہائیڈریٹس اور پروٹین کو پورے جسم میں گردش کرنے کا راستہ مل جاتا ہے، پانی سے غذا جزو بدن بنتی ہے، ہاضمہ بہتر ہوتا ہے اور بدن سے مضر جسمانی مواد خارج ہوتے رہتے ہیں۔ زیادہ پانی پینے سے بھوک کی شدت کم ہوتی ہے اور انسان کم کھانے سے موٹاپے کی طرف مائل نہیں ہوتا۔

(نارتھ سٹار 29 نومبر 2015ء)

☆............☆............☆

نوجوان قوم کا سرمایہ ہیں

ربوہ میں طلوع و غروب و موسم 28 جنوری

طلوع فجر	5:40
طلوع آفتاب	7:02
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	5:41
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	18 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	10 سنٹی گریڈ

موسم جزوی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

28 جنوری 2016ء

6:30 am	وقفِ نو اجتماع 2012ء
7:35 am	دینی و فقہی مسائل
9:55 am	لقاء مع العرب
1:55 pm	ترجمۃ القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 جنوری 2016ء

بسم اللہ فیبرکس
آگیا جی آگیا گرم گرم سیل میلہ
مرینہ اور لیلن کی فینسی ورائٹی بوتیک سٹائل دستیاب ہے
اقصیٰ روڈ چیمہ مارکیٹ ربوہ: 0300-7716468

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولاپوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580

طارق آٹوز اینڈ جنریٹر سپیئر پارٹس
ہمارے ہاں تمام جنریٹروں کے سپیئر پارٹس مناسب قیمت پر دستیاب ہیں۔ نیز جنریٹروں کی مرمت کا کام بھی تسلی بخش کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ٹول کی ورائٹی بھی مناسب قیمت پر دستیاب ہے۔
دارالرحمت شرقی ریلوے روڈ ربوہ: 0331-7721945

FR-10

فیصل ٹریڈنگ کمپنی اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ویز بورڈ، لیمینیشن بورڈ فلش ڈور، مولڈنگ کے لئے تشریف لائیں۔
نیز گھروں کی تعمیر اور انٹیریئر ڈیکوریشن کی جاتی ہے
145۔ فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
Cell:0332-4828432,0323-3354444
طالب دعا: قیصر خلیل خاں